

ہم عید الفطر کے بابرکت موقع پر تہنیت پیش کرتے ہیں، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ، النصیر، سے دُعا گوہیں کہ وہ اپنی نصر (فتح) بھیجیں تاکہ پوری دنیا اسلام کے نور اور ہدایت سے منور ہو جائے

عید الفطر کے اس بابرکت موقع پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے صیام و قیام، ہمارے تشہد و سجد، ہماری زکوٰۃ، صدقہ فطر اور دیگر تمام نیک اعمال قبول فرمائے۔ بے شک عید الفطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر احسان اور ہم سب کے لیے خوشی کا دن ہے۔ تو اے مسلمانو، اے اللہ کے وفادار بندو، آؤ کہ ہم عید کے لیے خوشی خوشی نکلیں، اس امید اور خوشگوار احساس کے ساتھ کہ ہم نے نزول قرآن کے مہینے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا قرب، اس کی رحمت و مغفرت حاصل کرنے کے لیے بھرپور عبادت کیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، سَيَمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ آثَرِ السُّجُودِ "سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔" (الفتح، 29:48)۔

اور انہیں اس خوشی کے موقع پر ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ، النصیر، سے التجا کریں، جس کے پاس ساری نصر (فتح) ہے اور صرف وہی مومنوں کو نصر عطا کرتا ہے، کہ وہ ہمیں تمام عیدوں کی عید دیکھنی نصیب فرمائے، جب ہم ایک صالح خلیفہ کے تحت اپنی عیدیں منائیں، جو ہم پر اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق حکمرانی کرے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِينَ ۚ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ "اسی (اللہ) نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب (قرآن) میں بھی (وہی نام رکھا ہے) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے اوپر شاہد بنوں، اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ اور کیا ہی خوب دوست اور خوب مددگار ہے" (آج، 78:22)۔ لہذا ہم دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہیں اور آپ سے التجا کرتے ہیں:

"اے اللہ، النصیر، نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے اپنی نصر عطا فرما، جو مسلم دنیا کو دنیا کی سب سے بڑی ریاست کی شکل میں یکجا کر دے گی، ایک ایسی ریاست کہ جس کی افواج کے حرکت میں آنے سے قبل ہی استعماری طاقتوں کے دلوں میں خوف طاری ہو جایا کرے گا۔ اے اللہ! امت کی ڈھال، خلافت، کے قیام کے لیے اپنی نصر عطا فرما، جو مسجد اقصیٰ اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے ساتھ ساتھ فتح ہند کے لیے امت کی مسلح افواج کو متحرک کرے گی۔ اے اللہ! خلافت راشدہ کے دوبارہ قیام کے لیے اپنی نصر عطا فرما، جو دعوت اور جہاد کے ذریعے اسلام کی نور اور ہدایت کو ویسے ہی پھیلانے کی جیسا کہ اس نے ماضی میں کیا، انسانوں کو انسانوں کے بنائے ہوئے قانون کی غلامی سے آزاد کرایا، تاکہ لوگ گروہ در گروہ اسلام قبول کر سکیں۔ اے اللہ اپنی نصر خلافت کے لیے عطا فرما، جس کی واپسی کی رسول اللہ ﷺ نے بشارت دی تھی، ایسی خلافت جو ہمارے فوجی جوانوں کی جانیں، تیرے آخری رسول ﷺ، انبیاء کے سردار، پیغمبروں کے امام، محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت کے دفاع کے لیے قربان کرنے کے لیے، ہر وقت اس طرح تیار ہوگی کہ شیطانوں کی زبانیں خاموش ہو جائیں گی اور ان کے ہاتھ مفلوج ہو جائیں گے خواہ فرانس ہو، سویڈن ہو یا امریکہ۔ آمین یا رب العالمین!"

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی وابستگی میں مضبوط بنا، کہ ہم میں سے ہر ایک دین حق کا وفادار محافظ بن جائے، جدوجہد اور قربانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی نصر حاصل کرنے والا بن جائے، اور اس وقت تک آگے بڑھتے رہنے والا بن جائے کہ جب تک اسلام کے نور سے پوری دنیا منور نہ ہو جائے، جیسا کہ دور خلافت میں مسلمان ہوا کرتے تھے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ "اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے، (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے۔" (الروم، 5-4)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس